WWW.NAFSEISLAM.COM

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

افسوس! بہت دور ہوں گلزار نبی سے
کاش آئے بُلاوا مجھے دربارِ نبی سے

الفت ہے مجھے گیسوئے خمدارِ نبی سے
ابرو پلکِ آنکھ رخسارِ نبی سے

پیراہن و چادر سے عصا سے ہے محبت
نعلین شریفین سے دستارِ نبی سے

بُوصیری مبارک ہو تمھیں بُردِ یَمانی
سوغات ملی خوب ہے دربارِ نبی سے

بیمار! کیوں مایوس ہے تو حُسنِ یقیں سے
دم جا کے کرالے کسی بیمارِ نبی سے

تو بہرِ شہ کرب و بلا خواب میں یاربّ
فرمادے مشرف مجھے دیدار نبی سے

اللہ کو مانے جو محمد کو نہ مانے
لاریب وہ ناری ہوا انکارِ نبی سے

وہ نارِ جہنم کا ہے حقدار یقیناً
ہے جس کو عداوت کسی بھی یارِ نبی سے

اے زائرِ طیبہ یہ دعا کر مرے حق میں
مجھ کو بھی بُلاوا ملے دربارِ نبی سے

دنیا کے نظاروں سے بھلا کیا ہو سروکار
عاشق کو فقط عشق ہے گلزار نبی سے

عشاق کے آنسو نہیں تھمتے دمِ رخصت
جب سُوئے وطن جاتے ہیں دربارِ نبی سے
جلووں سے خدایا مِرا سینہ ہو مدینہ
آنکھیں بھی ہوں ٹھنڈی مِری دیدارِ نبی سے
سنت ہے سفر دین کی تبلیغ کی خاطر
ملتا ہے ہمیں درس یہ اسفارِ نبی سے
مستانہ مدینے میں خدا ایسا بنادے
ٹکرا کے میں دم توڑ دوں دیوارِ نبی سے
صدقے میں مِرے غوث کے ہو دُور اندھیرا
تُربت ہو منوّر مِری انوارِ نبی سے
جب قبر میں آئیں گے تو قدموں میں گروں گا
خوب آنکھیں ملوں گا میں تو پیزارِ نبی سے
عطاؔر ہے ایماں کی حفاظت کا سُوالی
خالی نہیں جائے گا یہ دربارِ نبی سے